



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض مقامات پر لمبی مدت تک کبھی لگاتار دن اور کبھی لگاتار رات ہی رہتی ہے، اور کہیں رات اور دن اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ پانچوں نمازوں کے اوقات کے لیے کافی ہی نہیں ہوتے ایسے ملکوں کے باشندے کس طرح ادا کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

وہ مقامات جہاں رات دن یا دن کی یہ کیفیت ہو، نیز چوبیس گھنٹے میں وہاں زوال وغروب کا نظام نہ ہو، وہاں کے باشندوں کو اپنی بیچ وقفہ نمازیں اندازہ سے ادا کرنا ہوگا، چنانچہ صحیح مسلم میں نواس بن سمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”ظہور دجال کے وقت پہلا دن ایک سال، دوسرا دن ایک ماہ، اور تیسرا دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا، اور جب صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم نے دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک ایک دن کا اندازہ کر لیا کرنا۔“

رہے وہ مقامات جہاں رات کا بڑا پھٹوٹا ہونا چوبیس گھنٹے کے اندر ہوتا ہے تو وہاں نماز کی ادائیگی میں کوئی اشکال نہیں، عام دنوں کی طرح ان میں بھی نماز ادا کی جائے گی، خواہ رات یا دن انتہائی چھوٹے ہی کیوں نہ ہوں، کیونکہ اس سلسلہ میں جو دلیلیں وارد ہیں وہ عام ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

ارکان اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 71

محدث فتویٰ